

ہلکا	خَفَافًا	اوپچی، بالا	الْعُلْيَا
دوست	أَوْلِيَاءُ	بوجھل	ثَقَالًا
وہ روکتے ہیں	يَنْهَوْنَ	وہ حکم دیتے ہیں	يَأْمُرُونَ
مکان	مَسْكِنٌ	ان پر ضرور رحم فرمائے گا	سَيَرْحَمُهُمُ
ان کی پیروی کی	اتَّبَعُوهُمْ	سبقت کرنے والے	السَّابِقُونَ
اس نے تیار کیے ہیں	أَعَدَّ	راضی ہوا	رَضِيَ
ان پر بہت گراں گزرتا ہے	عَزِيزٌ عَلَيْهِ	ہمیشہ	أَبَدًا
خواہش مند ہیں	حَرِيصٌ	تمہارا مشقت میں پڑنا	مَا عَنِتُّمْ
میرے لیے اللہ ہی کافی ہے	حَسْبِيَ اللَّهُ	پھر اگر وہ منہ موڑ لیں	فَإِنْ تَوَلَّوْا

مشق

درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

1

i سُورَةُ التَّوْبَةِ کی آیات کی تعداد ہے:

(الف) 75 (ب) 129 (ج) 200 (د) 286

ii سُورَةُ التَّوْبَةِ کا دوسرا نام ہے:

(الف) سُورَةُ الْهَلَاكَةِ (ب) سُورَةُ الْاِسْرَاءِ (ج) سُورَةُ الْعُقُودِ (د) سُورَةُ الْبَرَاءَةِ

iii غزوہ تبوک میں مسلمانوں کا مقابلہ تھا:

(الف) عیسائیوں سے (ب) مشرکین سے (ج) یہودیوں سے (د) منافقین سے

iv جس سورت کے شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ نہیں ہے:

(الف) سُورَةُ الْاَنْفَالِ (ب) سُورَةُ التَّوْبَةِ (ج) سُورَةُ الْفَاتِحَةِ (د) سُورَةُ النَّهْلِ

v سُورَةُ التَّوْبَةِ نازل ہوئی:

(الف) فتح مکہ کے بعد (ب) صلح حدیبیہ کے بعد (ج) غزوہ احد کے بعد (د) غزوہ بدر کے بعد

vi غزوہ تبوک میں مسلمانوں کا ہدف تھا:

(الف) ایرانیوں کا لشکر (ب) یہودیوں کا لشکر (ج) مکہ والوں کا لشکر (د) رومیوں کا لشکر

vii مسجد کی تعمیر اور نگرانی کے لیے شرط ہے:

(الف) ایمان کامل (ب) تاجر ہونا (ج) مال دار ہونا (د) صاحب علم ہونا

viii سُورَةُ التَّوْبَةِ میں تفصیل ذکر ہے:

(الف) جنگ یرموک کا (ب) فتح مکہ کا (ج) غزوہ تبوک کا (د) جنگ موتہ کا

ix سُورَةُ التَّوْبَةِ میں ذکر ہے:

(الف) عرفات کا (ب) حدیبیہ کا (ج) غارِ ثور کا (د) غارِ حراء کا

x سُورَةُ التَّوْبَةِ میں سازشیں بے نقاب کی گئی ہیں:

(الف) منافقین کی (ب) یہودیوں کی (ج) عیسائیوں کی (د) مشرکین کی

2 مختصر جواب دیجیے۔

i سُورَةُ التَّوْبَةِ کو سُورَةُ الْبَرَاءَةِ کیوں کہتے ہیں؟ ii غزوہ تبوک میں منافقین کا کیا کردار تھا؟

iii غزوہ تبوک کا سبب کیا تھا؟ iv غزوہ تبوک میں مسلمانوں کا مقابلہ کس سے تھا؟

v غزوہ تبوک سے کیا نتائج حاصل ہوئے؟ vi سُورَةُ التَّوْبَةِ کا مرکزی مضمون کیا ہے؟

vii سُورَةُ التَّوْبَةِ کے شروع میں تسمیہ (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) کیوں نہیں ہے؟

viii سُورَةُ التَّوْبَةِ میں مسجد کی نگرانی کے لیے کس چیز کو لازمی قرار دیا گیا ہے؟

ix سُورَةُ التَّوْبَةِ میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی کیا فضیلت آئی ہے؟

x سُورَةُ التَّوْبَةِ میں کس طرز کو منافقانہ طرزِ عمل قرار دیا گیا ہے؟

تفصیلی جواب دیجیے۔

3

- i سُورَةُ التَّوْبَةِ کے تعارف اور خصوصیات پر روشنی ڈالیں۔
- ii غزوہ تبوک پر تفصیلی مضمون تحریر کیجیے۔
- iii سُورَةُ التَّوْبَةِ کے بنیادی مضامین اور اہم نکات پر روشنی ڈالیں۔

درج ذیل قرآنی الفاظ کا ترجمہ لکھیں۔

4

عَزِيزٌ عَلَيْهِ	سَيَرَحُهُمْ	رَضِيَ	يَسْتَبْدِلُ
حَرِيصٌ	السَّبِقُونَ	اَبَدًا	لَا تَحْزَنُ

درج ذیل قرآنی آیات کا با محاورہ ترجمہ لکھیے۔

5

- i اُنْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۳۱﴾
- ii اِنَّمَا الصَّدَقَتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ وَالْعَمِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَرَمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۖ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۴۰﴾
- iii وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسْكَنَ طَيِّبَةً ۚ فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ ۖ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۷۴﴾
- iv يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ﴿۱۱۹﴾
- v فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿۱۲۹﴾

سرگرمیاں برائے طلبہ:

★ سُورَةُ التَّوْبَةِ کی آیت چالیس (40) ﴿إِلَّا تَتَصَرَّوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَى ۗ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ﴾ کی روشنی میں غارِ ثور کے واقعہ سے واقفیت حاصل کریں۔

★ سُورَةُ التَّوْبَةِ کی آیت ایک سو انیس (119) ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ﴾ کی روشنی میں اچھی صحبت کی اہمیت سے واقفیت حاصل کریں۔

زکوٰۃ ایک اسلامی رکن ہے جو ہر صاحبِ نصاب پر ادا کرنا فرض ہے۔ کسی اہل علم سے معلوم کریں کہ صاحبِ نصاب ہونے سے کیا مراد ہے؟ زکوٰۃ ادا کرنے کی کیا شرائط ہیں اور جن کو زکوٰۃ ادا کی جائے ان میں کن شرائط کا پایا جانا ضروری ہے؟ نیز یہ بھی معلوم کریں کہ زکوٰۃ کون سی اشیاء پر فرض ہے؟

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

- ★ غزوہ تبوک کے بارے میں مزید معلومات طلبہ کو فراہم کیجیے۔
- ★ طلبہ میں قرآن مجید کی تلاوت کے آداب کا مذاکرہ کرائیں۔
- ★ سُورَةُ التَّوْبَةِ کے مرکزی مضامین پر خصوصی توجہ دیجیے۔
- ★ قرآنی نصوص/متن سے متعلق سوال جواب کے ذریعے طلبہ کی استعداد میں اضافہ کیجیے۔
- ★ سابقہ اسباق کے اعادے کا اصول اپنائیں۔
- ★ طلبہ کو سُورَةُ التَّوْبَةِ کے تعارف، فضائل، مرکزی مضامین اور اہم نکات پر مشتمل تفصیلی مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے امتحانی جائزے کے لیے تیار کیجیے۔
- ★ طلبہ کو سُورَةُ التَّوْبَةِ کے منتخب الفاظ قرآنی کے امتحانی جائزے کے لیے تیار کیجیے۔
- ★ طلبہ کو سُورَةُ التَّوْبَةِ کے درج ذیل حصے کے با محاورہ ترجمے کے امتحانی جائزے کے لیے تیار کیجیے:

سُورَةُ التَّوْبَةِ، آیت 60

سُورَةُ التَّوْبَةِ، آیت 38 تا 41

سُورَةُ التَّوْبَةِ، آیت 24

سُورَةُ التَّوْبَةِ، آیت 119

سُورَةُ التَّوْبَةِ، آیت 100

سُورَةُ التَّوْبَةِ، آیت 71 تا 72

سُورَةُ التَّوْبَةِ، آیت 128 تا 129

ماڈل پیپر برائے جماعت گیارھویں

(نصاب تدریس قرآن مجید 2021 کے مطابق)

حصہ اول (معروضی)

کل نمبر 50

وقت: _____

(10x1=10)

درست جواب کی نشان دہی کریں۔

1

(د)	(ج)	(ب)	(الف)	1
سُورَةُ الْأَنْفَالِ	سُورَةُ التَّوْبَةِ	سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ	سُورَةُ الْبَقَرَةِ	قرآن مجید کی سب سے بڑی سورت ہے:
سُورَةُ الْأَنْفَالِ میں	سُورَةُ التَّوْبَةِ میں	سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ میں	سُورَةُ الْبَقَرَةِ میں	آیت الکرسی ہے:
حضرت شعیب علیہ السلام کے	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے	حضرت زکریا علیہ السلام کے	حضرت ابراہیم علیہ السلام کے	حضرت عمران نانا ہیں:
غزوہ تبوک کا	غزوہ خندق کا	غزوہ احد کا	غزوہ بدر کا	سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ میں ذکر ہے:
غزوہ بدر کے بعد	غزوہ بنو نضیر کے بعد	غزوہ خندق کے بعد	غزوہ تبوک کے بعد	سُورَةُ الْأَنْفَالِ نازل ہوئی:
غزوہ موتہ کے بعد	غزوہ تبوک کے بعد	غزوہ اتراب کے بعد	غزوہ احد کے بعد	سُورَةُ التَّوْبَةِ نازل ہوئی:
سُورَةُ الْأَنْفَالِ میں	سُورَةُ الْأَنْعَامِ میں	سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ میں	سُورَةُ الْبَقَرَةِ میں	مالِ غنیمت کی تقسیم کے احکام ہیں:
زکوٰۃ	مالِ غنیمت	مالِ دولت	خراج	الأنفال کا مطلب ہے:
نصرانی	یہودی	مشرک	مجوسی	بنو نضیر کا قبیلہ تھا:
حضرت یونس علیہ السلام	حضرت یحییٰ علیہ السلام	حضرت عیسیٰ مسیح علیہ السلام	حضرت موسیٰ علیہ السلام	"ابن مریم" ہیں:

حصہ دوم (انشائی)

(2x5=10)

کوئی سے پانچ سوالوں کے مختصر جواب دیجیے۔

2

- سُورَةُ الْبَقَرَةِ کی کوئی سی دو خصوصیات تحریر کیجیے۔
- الْبَقَرَةِ سے کیا مراد ہے اور سُورَةُ الْبَقَرَةِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟
- سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ کی ایک فضیلت تحریر کیجیے۔
- سُورَةُ التَّوْبَةِ کے شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کیوں نہیں ہے؟
- انفال کا کیا معنی ہے اور سُورَةُ الْأَنْفَالِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟
- إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْبَيْعَ کا با محاورہ ترجمہ لکھیں۔
- إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ کا با محاورہ ترجمہ لکھیں۔
- ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ کا با محاورہ ترجمہ لکھیں۔

(5x1=05)

درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنی لکھیے۔

3

يُقِيمُونَ رَزَقْنَهُمْ غَشَاوَةٌ قُعُودًا الْاَبْرَارِ الْاَنْفَالُ لَا تَتَنَزَّعُوا نَكَصَ

(3x5=15)

درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزا کا با محاورہ ترجمہ لکھیے۔

4

i الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝
ii لَا يَكْفِ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا أَوْسَعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۚ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ كُنَّا مُسِيئِينَ ۚ أَوْ خَطَايَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ
iii الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَمًا وَقُعُودًا ۚ وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحَنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝
iv إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝
v وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝

(10)

درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر نوٹ لکھیں۔

5

- i سُورَةُ الْبَقَرَةِ (تعارف، خلاصہ، مرکزی مضمون)
ii سُورَةُ التَّوْبَةِ (تعارف، خلاصہ، مرکزی مضمون)

گیارہویں جماعت کا امتحانی پرچہ مرتب کرنے بارے ہدایات:

- سوال نمبر 1 مرتب کرتے وقت مقررہ حصہ قرآن میں دی گئی سورتوں (تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ، اہم نکات) میں سے سوالات مرتب کیے جائیں۔
- سوال نمبر 2 کے لیے مختصر جوابی سوالات درج ذیل میں سے مرتب کیے جائیں:
 - i. مقررہ حصہ قرآنی کی سورتوں کا تعارف، مرکزی مضامین اور اہم نکات
 - ii. جائزے کے لیے منتخب آیات مبارکہ کے مرکبات کا با محاورہ ترجمہ
- سوال نمبر 3 مرتب کرتے وقت گیارہویں جماعت کے نصاب میں متعین کردہ قرآنی الفاظ کے ذخیرہ سے الفاظ کے معنی پوچھے جائیں۔
- سوال نمبر 4 مرتب کرتے وقت جائزے کے لیے منتخب آیات مبارکہ میں سے ہی با محاورہ ترجمہ پوچھا جائے۔
- سوال نمبر 5 مرتب کرتے وقت مقررہ حصہ قرآن میں سے سورتوں کے تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ، اہم نکات پر مشتمل سوالات بنائے جائیں۔

رموزِ اوقافِ قرآن مجید

ہر ایک زبان کے اہل زبان جب گفتگو کرتے ہیں تو کہیں ٹھہر جاتے ہیں کہیں نہیں ٹھہرتے۔ کہیں کم ٹھہرتے ہیں کہیں زیادہ۔ اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کے صحیح بیان کرنے اور اس کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے۔ قرآن مجید کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔ اسی لئے اہل علم نے اس کے ٹھہرنے نہ ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کر دی ہیں جن کو رموزِ اوقافِ قرآن مجید کہتے ہیں۔ ضروری ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے ان رموز کو ملحوظ رکھیں۔ اور وہ یہ ہیں۔

○	جہاں بات پوری ہو جاتی ہے، وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھ دیتے ہیں۔ یہ حقیقت میں گول ت ہے جو بصورت ہ لکھی جاتی ہے اور یہ وقفِ تام کی علامت ہے یعنی اس پر ٹھہرنا چاہیے۔ اب ہ تو نہیں لکھی جاتی، چھوٹا سا حلقہ ڈال دیا جاتا ہے اس کو آیت کہتے ہیں۔
م	یہ علامت وقفِ لازم ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیے۔ اگر نہ ٹھہرا جائے تو احتمال ہے کہ مطلب کچھ کا کچھ ہو جائے۔ اسکی مثال اردو میں یوں سمجھنی چاہیے کہ مثلاً کسی کو یہ کہنا ہو کہ اٹھو، مت بیٹھو۔ جسمیں اٹھنے کا امر اور بیٹھنے کی نہی ہے۔ تو اٹھو پر ٹھہرنا لازم ہے۔ اگر ٹھہرا نہ جائے تو اٹھو مت بیٹھو ہو جائیگا جسمیں اٹھنے کی نہی اور بیٹھنے کے امر کا احتمال ہے اور یہ قائل کے مطلب کیخلاف ہو جائے گا۔
ط	وقفِ مطلق کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا چاہیے۔ مگر یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا اور بات کہنے والا ابھی اور کچھ کہنا چاہتا ہے۔
ج	وقفِ جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔
ز	علامت وقفِ مجوز کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔
ص	علامت وقفِ مخصص کی ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے، لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔ معلوم رہے کہ ص پر ملا کر پڑھنا ز کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔
صلے	الوصلِ اولیٰ کا اختصار ہے، یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔
ق	قیل علیہ الوقف کا خلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیے۔
صل	قد یوصل کی علامت ہے یعنی یہاں کبھی ٹھہرا بھی جاتا ہے کبھی نہیں۔ لیکن ٹھہرنا بہتر ہے۔
قف	یہ لفظ وقف ہے جس کے معنی ہیں ٹھہر جاؤ۔ اور یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔
س یا سکتہ	سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہرنا چاہیے مگر سانس نہ ٹوٹے پائے۔
وقفہ	لمبے سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیے لیکن سانس نہ توڑے۔
لا	سکتہ اور وقفہ میں یہ فرق ہے کہ سکتہ میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے۔ وقفہ میں زیادہ۔
لا	لا کے معنی نہیں کے ہیں یہ علامت کہیں آیت کے اوپر استعمال کی جاتی ہے اور کہیں عبارت کے اندر، عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیے، آیت کے اوپر ہو تو اختلاف ہے بعض کے نزدیک ٹھہرنا چاہیے۔ بعض کے نزدیک نہ ٹھہرنا چاہیے لیکن ٹھہرا جائے یا نہ ٹھہرا جائے۔ اس سے مطلب میں خلل واقع نہیں ہوتا۔ وقف اسی جگہ نہیں چاہیے جہاں عبارت کے اندر لکھا ہو۔
لک	کذا لک کی علامت ہے، یعنی جو رمز پہلے ہے وہی یہاں سمجھی جائے۔

049

رجسٹریشن نمبر

10-02-2014

جاری کردہ

قاری محمد اشرف خوشابی

• درس نظامی • تجوید و قرأت • رجسٹرڈ پروف ریڈر (پنجاب قرآن بورڈ و محکمہ اوقاف پنجاب)

فون: 0301-4984297

تصدیقی سرٹیفکیٹ

میں نے ادارہ جدید امپریوٹیشنل سروسز، چیئر جی روڈ، اردو بازار، لاہور کی مرتب کردہ کتاب ”ترجمہ القرآن المجید“ برائے جماعت گیارھویں میں دیے گئے عربی متن کو حرفاً بغور پڑھا ہے۔ میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں انجمن حمایت اسلام، لاہور کے معیاری نسخہ (ایڈیشن 2016ء) اور منظور شدہ 2017ء کے مطابق کسی قسم کی کوئی کمی بیشی نہیں ہے اور نہ ہی کوئی لفظی یا اعرابی غلطی ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ



عارضی پتہ: امام و خطیب جامع مسجد کوہ نور رانیو ٹیکسٹائل ملز، رانیو ٹڈمانگا روڈ، لاہور [مستقل پتہ: چک 10/63 ایم بی تحصیل ضلع خوشاب]



رجسٹریشن نمبر 042

قاری محمد اسلام میواتی

Qari Muhammad Islam Mewati

تصدیق سرٹیفکیٹ

میں نے ادارہ جدید اسٹوڈنٹس سروسز، چیئر جی روڈ، اردو بازار، لاہور کی مرتب کردہ کتاب ”ترجمہ القرآن المجید“ برائے جماعت گیارھویں میں دیے گئے عربی متن کو حرفاً بحرفاً پڑھا ہے۔ میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں انجمن حمایت اسلام، لاہور کے معیاری نسخہ (ایڈیشن 2016ء) اور منظور شدہ 2017ء کے مطابق کسی قسم کی کوئی کمی بیشی نہیں ہے اور نہ ہی کوئی لفظی یا اعرابی غلطی ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

قاری محمد اسلام

رجسٹریشن نمبر 042

رجسٹرڈ پروفیشنل ریکورڈنگ اور فوٹو گرافیہ حکومت پنجاب پاکستان
0306-6628331

جامعہ العلوم الاسلامیہ

291 کاسٹل بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

رجسٹرڈ پروفیشنل ریکورڈنگ اور فوٹو گرافیہ حکومت پنجاب : 0306-6628331-0335-4274331